بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقشِ آغاز

٭ نئی حکومت، ذمہ داریاں، توقعات اور ترجیحات

٭ قصاص و دیت آرڈیننس اور کچھ لوگوں کا احتجاج

اس میں شک نہیں کہ پاکستان کے غیور مسلمانوں نے اپنی دینی بصیرت، اور پختہ سیاسی شعور کا ثبوت دیتے ہوئے انتخابات میں اسلامی جمہوری اتحاد کا بھرپور ساتھ دیا مگر ان کے پیشِ نظر صرف جبر و استبداد، جمہوری آمریت، عورت کی حکمرانی، ظلم و تشدد، مغربی آزادی، عریانی و فحاشی اور اباحیت کی علمبردار حکومت کے طوقِ غلامی سے گلو خلاصی نہیں تھی بلکہ وہ ۱۹۸۸ء کے انتخابات میں اپنی قبیح غلطی کا زبردست ازالہ کرنے کے ساتھ ساتھ اس نتیجے پہ پہنچ گئے تھے کہ مملکتِ عزیز پاکستان کے تمام مسائل اور مشکلات کا حل اور ملکی سالمیت کا استحکام صرف شریعتِ اسلامیہ کی ترویج اور اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے متعین کردہ نظامِ حیات کے نفاذ میں ہے۔ اسی عنوان سے اسلامی جمہوری اتحاد کی تشکیل اور اسی جذبہ نے سابقہ حکومت کے خلاف ایک موثر اور انقلابی تحریک کی شکل اختیار کی۔ اسی مشن کی تکمیل کی خاطر اہلِ وطن نے بے نظیر ایثار، بے مثال قربانی اور جرأت مندانہ حوصلے اور پختہ سیاسی شعور کا وہ مظاہرہ کیا جس کی مثالیں برصغیر کی تاریخ میں کم ملتی ہیں۔ اسلامی جمہوری اتحاد کی قیادت اور نئی حکومت کو نیا انقلاب اور اقتدار مبارک۔ مگر قوم اپنی بنیادی مقصود سے ابھی ہمکنار نہیں ہوئی۔ اگر اب بھی اربابِ اقتدار سابقہ حکومتوں کی طرح نفاذِ شریعت، ترویجِ اسلام اور شریعت بل کی منظوری و اجراء سے پہلو تہی کر کے منافقت اور مداہنت کی راہ پہ گامزن ہوئے تو اسے کسی طرح بھی نہ تو عقلمندی سے تعبیر کیا جا سکے گا اور نہ کوئی ہوشمند اسے ملک و ملت سے وفاداری، خیر خواہی اور نظریاتی اساس کی پاسداری قرار دے سکے گا۔ ایسا کرنا بلاشبہ قوم کے سیاسی و دینی شعور، حسنِ ظن، اعتماد و محبت اور بے مثال قربانیوں کا منہ چڑانا ہوگا۔ تاریخ ایسے لوگوں کو ہرگز برداشت نہیں کرے گی۔ اس طرح کے لوگ ہمیشہ تاریخ کے صفحات میں "قومی مجرم" اور "خدائی باغیوں" کے سیاہ باب میں قابلِ نفرین جگہ پاتے ہیں۔

ہمیں مسرت ہے کہ مدتوں کے بعد ایک اخلاقی اور دینی فضا بنی ہے۔ [illegible] نظامِ حیات کے لئے پیدا ہوگیا ہے۔ مگر بدقسمتی قوم کی! کہ [illegible]

مفاد پرست قوتیں تاخیر و تعویق کے گہرے پردے ڈال دینے کی مذموم سعی میں مصروف ہیں ۔

ہمارے موجودہ صدر جناب غلام اسحٰق خان کی پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے طویل تقریر کا اپنے انداز، سلاست، اصول و قواعد کی اہمیت، نظریاتی اساس سے مطابقت، تاریخی پالیسی کے اتصال اور ملکی سالمیت، قومی امنگوں سے بھرپور اور [illegible] کی جس قدر بھی آئینہ دار ہو اس کی جامعیت اور بروقت انتباہ کے ہمراہ اعتراف کے ساتھ ہم یہ بھی گذارش کریں گے کہ ان کے دل میں اگر واقعۃً ملکی سالمیت کے تحفظ کا جذبہ، اور اسلام کی طلب اور تڑپ ہے تو انہیں خطیبانہ وعظ و تلقین سے بڑھ کر ایک ایک لمحہ غنیمت سمجھ کر عملاً اسلام کے اجراء و تنفیذ کو اولین اہمیت دینی چاہئے جب کہ موجودہ حیثیت میں وہ اس سلسلہ میں موثر اور کامیاب کردار ادا کر سکتے ہیں ۔

نو منتخب وزیر اعظم جناب محمد نواز شریف کی اولین نشری تقریر اور خوش آئند وعدے قابل قدر ہیں مگر نئی حکومت کو بھی اپنی کارکردگی محض سنہری تخیلات اور "خوش آئند وعدوں" تک نہیں بلکہ ان کو عملی جامہ پہنانے کی صورتیں نکالنی چاہئیں ۔

بلکہ نئی حکومت کو تو اپنی کارکردگی کا آغاز شریعت بل کی منظوری کے مبارک فیصلے سے کرنا چاہئے جس کی منظوری ایوان بالا پہلے سے دے چکا ہے اور آل پارٹیز شریعت کانفرنس میں مسلم لیگ سمیت ملک کی تمام چھوٹی بڑی سیاسی اور دینی جماعتیں بھرپور حمایت کا اعلان کر چکی ہیں ۔ اور اگر حقیقی تجزیہ کیا جائے تو شریعت بل ہی سابق حکومت کے جبر و استبداد کے ایوان میں آخری کیل ثابت ہوا ۔ اگر حکومت نے شریعت بل کی منظوری کا فیصلہ کر لیا ہے تو اس حسن آغاز سے حکومت کے اخلاص پر لوگوں کا اعتماد مستحکم ہوگا ۔ اور نفاذ اسلام کے آئندہ مراحل میں اللہ کی تائید و نصرت اور عوام کی بھرپور حمایت حاصل رہے گی ۔

قوم کی آس، خدا نہ کرے کہ یاس میں بدل جائے اگر نئی حکومت بھی نفاذ شریعت اور ملکی استحکام کے اہم ترین امور کو صرف عہد و پیمان کی تجدید تک محدود کر دے تو اس ملک میں اسلام کے عملی نفاذ کی صورتیں آخر کب پیدا ہوں گی ؟

لوگ بہت جلد خوشگوار تبدیلیاں دیکھنا چاہتے ہیں انہیں اسلام اور اسلامی نظام کے نفاذ کے بارہ میں صرف وعظ و تبلیغ اور عہد و پیمان سے نہیں اس کے اجراء و تنفیذ اور عملی پیش رفت سے دلچسپی ہے ۔ صدر اور وزیر اعظم کی جانب سے ملک کا معاشی اور اقتصادی بحران جو عوام کے اضطراب اور بے چینیوں کا ایک بنیادی اور اہم سبب ہے لوگ منتظر ہیں کہ اس پر کس طرح قابو پایا جا سکتا ہے ؟

ہماری دلی دعا ہے کہ حق تعالیٰ نئی حکومت کو ملک و ملت کی بہترین خدمت، ملک کے استحکام، اسلام کے نفاذ [illegible] اور اصلاح کی خاص الخاص توفیقات عطا فرمائے ۔ اس مرحلہ پر [illegible]